ٹماٹر کی کاشت

تدوین و تالیف

نعیم عباس (ٹرینر)

سٹار فارم پاکستان (پرائیویٹ) لمٹیڈ

ڈی-803، آٹھویں منزل، سٹی ٹاور، مین بلیوارڈ، گلبرگ II، لاہور۔

فون: 042 35788783-4 | +92 346 6618855

ٹماٹر کی کاشت

تعارف :

ٹماٹر سال بھر استعمال ہونے والی سبزی ہے۔ اور اسے روزانہ ہر گھر میں کسی نہ کسی شکل میں استعمال کیا جاتا ہے۔ غذائیت کے لحاظ سے سبزیوں میں اِسے نمایاں مقام حاصل ہے۔ اِس میں حیاتین اے، سی، رائبو فلیون، تھایامین، نایاسین اور لوہا، چونا، فاسفورس جیسے معدنی نمکیات وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں جو انسانی صحت کے لئے نہایت مفید ہیں۔

ٹماٹر مختلف طریقوں سے استعمال کیے جاتے ہیں۔ انہیں ہر قسم کی سبزی یا گوشت میں بطور ذائقہ کے پکایا جاتا ہے۔ اِس کا کچا پھل بھی بڑے شوق سے کھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹماٹر سے تیار کردہ سلاد، چٹنی، کیچپ اور جوس بھی کافی پسند کیے جاتے ہیں۔

آب و ہوا

ٹماٹر موسم گرما کی سبزیوں میں شمار ہوتا ہے۔ معتدل آب و ہوا میں یہ خوب نشو و نما پاتا ہے اور اچھی پیداوار دیتا ہے۔ ٹماٹر کے پودے سردی کے مہلک اثرات (کورے) کو برداشت نہیں کر سکتے اور مر جاتے ہیں۔ بہت زیادہ گرمی بھی اس کے لئے نقصان دہ ہے۔ عمومی طور پر 35 درجہ سینٹی گریڈ پر پھل لگنا کم ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ٹماٹر کی ایک اہم بے موسمی فصل کٹھہ سگرال (ضلع خوشاب) اور درگئی (مالاکنڈ ایجنسی) سے حاصل کی جاتی ہے۔ چونکہ یہ دونوں علاقے کورے سے پاک ہیں لہٰذا کورے والے دنوں میں یہاں سے حاصل شدہ فصل ملک کے بیشتر علاقوں میں بھیج کر خاطر خواہ منافع حاصل کیا جاتا ہے۔

وقتِ کاشت

ٹماٹر چونکہ موسمِ گرما کی سبزی ہے اور اسے پنیری کے ذریعے کاشت کیا جاتا ہے۔ اسلام آباد اور گردونواح میں کاشت کے لئے دسمبر کے مہینے میں پنیری کسی ایسی محفوظ جگہ پر کاشت کی جائے جہاں اسے سردی اور کُہر سے بچایا جا سکے۔ اِس مقصد کے لئے پلاسٹک کی ٹنل بھی استعمال کی جاتی ہے۔ چونکہ مارچ کے وسط تک کورے کا خدشہ نہیں ہوتا لہٰذا اس وقت پنیری کھیت میں منتقل کر دینی چاہیے۔ اِس کے علاوہ مختلف علاقوں میں موسموں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ٹماٹر تقریباً سارا سال کاشت ہوتا ہے اور بازار میں سارا سال دستیاب ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں کٹھہ سگرال اور درگئی میں ٹماٹر کا بیج جولائی اگست میں کاشت کیا جاتا ہے جبکہ اس کی پنیری ماہ ستمبر میں منتقل کی جاتی ہے۔

شرح بیج

ٹماٹر کے بیج کا سائز بہت چھوٹا ہوتا ہے اور اسے پنیری کے ذریعے کاشت کیا جاتا ہے۔ اِس لئے 150 گرام اچھے اگاؤ والا بیج ایک ایکڑ کی نرسری تیار کرنے کے لئے کافی ہوتا ہے۔

اقسام

پاکستان میں ابھی تک روما ٹماٹر ہی وسیع پیمانے پر کاشت ہونے والی قسم ہے۔ اِس کے علاوہ منی میکر اور ایف ایم-9 بھی کاشت کی جاتی ہیں۔ زمیندار بھائیوں کو چاہیے کہ ٹماٹر کی ترقی دادہ اقسام کاشت کریں تا کہ زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کیا جاسکے۔

زمین اور اس کی تیاری

ٹماٹر میرا زمین میں کاشت کیا جاسکتا ہے۔ اچھی پیداوار اور عمدہ کوالٹی کے لئے جس زمین میں پانی کا نکاس اچھا ہو زیادہ موزوں خیال کی جاتی ہے۔ اچھی فصل کے لئے زمین کا نرم اور بُھر بُھرا ہونا بہت ضروری ہے۔ اِس مقصد کے لئے مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں اور 3 سے 4 دفعہ عام ہل یا کلٹیویٹر چلائیں اور 3 سے 4 مرتبہ سہاگہ دیں۔ زمین کا ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔

نرسری کی تیاری

نرسری تیار کرنے کے لئے زمین کو اچھی طرح ہموار کر کے گوبر کی گلی سڑی کھاد ملا کر زمین سے 6-4 انچ اونچی اور 2 فٹ چوڑی کیاریاں بنائیں۔ اِن کیاریوں میں 4 انچ کے فاصلے پر آدھ انچ گہری لکیر نکال کر اس میں بیج ڈال دیں۔ بیج بہت گھنا نہ ڈالیں۔ ایک فٹ لمبائی میں 19 سے 20 بیج گرنے چاہیں۔ بیج کو بذریعہ چھٹا بھی بویا جاسکتا ہے۔ بیج بونے کے بعد کیاریوں پر ریت، گلی سڑی کھاد اور کھیت کی مٹی کا 1:2:3 کی نسبت سے تیار شدہ آمیزہ سے ڈھانپ دیں اور اس کے اوپر پرالی یا کماد کی کھوری بچھا دی جائے۔ بعد میں فوارہ کے ساتھ پانی دیا جائے۔ پانی اس طرح دیں کہ بیج تک صرف پانی کی نمی پہنچے ورنہ زمین میں کرنڈ بننے یا بیج کے بہہ جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ دونوں صورتوں میں بیج اگ نہیں سکتا۔ بیج اگنے تک اسی طرح ہفتہ وار آبپاشی کریں۔ پودے نکلنے پر موسم کو مد نظر رکھتے ہوئے آبپاشی کے وقفہ کو گھٹایا یا بڑھایا جاسکتا ہے۔ بیج کی مقدار مندرجہ ذیل ہے۔

بیج	پنیری کا رقبہ	ٹماٹر کے پودے
125 گرام	½ 2 مرلہ	1 ایکڑ
250 گرام	5 مرلہ	2 ایکڑ

پنیری منتقل کرنے کے بعد ایک ہفتہ آبپاشی نہ کریں تا کہ پودے سخت جان ہو جائیں۔

طریقہ کاشت

پہلے سے تیار شدہ ہموار زمین کو چھوٹی چھوٹی کیاریوں میں تقسیم کر لیں اور ان میں 4 فٹ کے فاصلے پر پٹڑیاں (beds) بنائیں۔ پٹڑیوں کے دونوں سرے کھلے رکھیں تا کہ آبپاشی میں آسانی رہے۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ 1.5 تا 2 فٹ رکھتے ہوئے پٹڑیوں کے دونوں کناروں پر لگائیں۔ پنیری کی منتقلی کی لئے شام کا وقت بہتر ہوتا ہے۔ اس طرح سے رات کو درجہ حرارت کم ہونے کی وجہ سے پودے اچھی طرح نشوونما پاتے ہیں اور بہت ہی کم پودے مرتے ہیں۔ عام طور پر پودا منتقل کرنے کے لئے کھیت کو پانی دے دیا جاتا ہے۔

کھادوں کا استعمال

پنیری کی منتقلی سے کم از کم ڈیڑھ ماہ پہلے گوبر کی گلی سڑی کھاد بحساب 10-8 ٹن فی ایکڑ ڈالیں۔ بوائی کے وقت 4 بوری سُپر فاسفیٹ اور ایک بوری امونیم سلفیٹ ڈالیں یا ایک بوری ڈی۔اے۔پی فی ایکڑ بھی کافی ہے۔ پھول آنے پر آدھی بوری یوریا اور کم از کم آدھی پوٹاشیم سلفیٹ ڈالیں۔ پوٹاشیم سلفیٹ سے ٹماٹر کا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے۔ اکثر زمیندار اسے استعمال نہیں کرتے' حالانکہ یہ بہت ضروری ہے۔ پھل کی پہلی چنائی کے بعد آدھی بوری یوریا ڈالیں۔

آبپاشی

آبپاشی کا دارومدار موسم پہ ہوتا ہے۔ پنیری کی کھیت میں منتقلی کے تقریباً چوتھے پانچویں دن پانی دینا ضروری ہے تا کہ پودوں کی نشوونما اچھی ہو اور بعد میں بھی موسم کے لحاظ سے حسبِ ضرورت پانی دیتے رہیں۔ عام طور پر 8-6 دن کا وقفہ مناسب ہے۔

گوڈی

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے فصل کا جڑی بوٹیوں سے پاک ہونا ضروری ہے۔ اس مقصد کے لئے مناسب وقفے سے گوڈی کا عمل جاری رکھیں۔

کیڑے اور ان کا انسداد

ٹماٹر کے کیڑوں میں پھل کی سنڈی، سست وچست تیلہ اور چور کیڑا شامل ہیں۔ان کے تدارک کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کیڑے کا نام	شناخت	تدارک
1۔ پھل کی سنڈی	سنڈی کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے۔	حملہ شدہ پھل توڑ کر زمین میں دبا دیں۔نو گاس ایک سی سی فی لیٹر یا کراٹے دو سی سی فی لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔
2۔ سست تیلہ	کیڑے کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے۔	آر تھین (دو سی سی فی لیٹر) پانی میں ملا کر سپرے کریں۔
3۔ چور کیڑا	سنڈی کا رنگ مٹیالہ ہوتا ہے۔	فیوراڈان بحساب دس کلو گرام فی ایکڑ استعمال کریں۔

پھل کی سنڈی

سست تیلہ

ٹماٹر کی بیماریاں

ٹماٹر کی بیماریاں مندرجہ ذیل ہیں۔

اگیتا جھلساؤ (Early blight)

پچھیتا جھلساؤ (Late blight)

وائرسی بیماریاں (Viral diseases)

اگیتا جھلساؤ

ٹماٹر کی یہ بیماری پودے کے مختلف حصوں یعنی پتوں اور پھلوں پر حملہ کرتی ہے۔ پتوں پر بھورے خاکی رنگ کے گول دھبے پڑ جاتے ہیں اور حملہ شدہ پودے خشک ہو جاتے ہیں۔

انسداد

ڈائی تھین ایم۔45 زہر بحساب 900 گرام (2 پونڈ) 454 لیٹر (100 گیلن) پانی ملا کر سپرے کرنے سے بیماری کا تدارک کیا جا سکتا ہے۔ اِس کے علاوہ ریڈومل اور ڈیکونل کا سپرے بھی کیا جا سکتا ہے۔

پچھیتا جھلساؤ

یہ بیماری پتوں اور پھلوں پر پھیلتی ہے۔ اور یہ پہاڑی علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ بیمار پتوں کی نچلی سطح پر سفید سفوف ظاہر ہوتا ہے۔ جو آخر کار سیاہ رنگ کا ہو جاتا ہے اور پھلوں پر بڑے بڑے سیاہ دھبے بن جاتے ہیں۔

انسداد

احتیاطاً بیماری کے شروع ہونے سے ڈائی تھین ایم۔45 کا900 گرام (دو پونڈ) 454لیٹر (100 گیلن) پانی ملاکر سپرے کر دیں اور جب بیماری شروع ہو جائے تو15 روز کے وقفے سے دوبارہ اسپرے کریں۔اِس کے علاوہ ریڈومل یاڈیکومل کا سپرے بھی کیا جا سکتا ہے۔

وائرسی بیماریاں

ٹماٹر کی فصل کو چند ایک وائرسی بیماریاں نقصان پہنچاتی ہیں ان میں تمبا کو موزیک اور کھیرا موزیک قابلِ ذکر ہیں۔ وائرسی بیماریوں کی علامات' پہچان اور روک تھام کے بارے میں ضروری معلومات درج ذیل ہیں۔

(1) تمباکو موزیک وائرس

اس وائرس کے حملہ کی صورت میں پودے کے پتوں پر ہلکے اور گہرے سبز رنگ کے دھبے پڑ جاتے ہیں اور پتوں کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے۔ بیمار پودوں سے دوسرے تندرست پودے بہت جلدی متاثر ہوتے ہیں۔ یہ وائرس کھیت میں مختلف طریقوں سے پھیلتا ہے۔ کھیت میں سگریٹ پینے سے بھی وائرس کے جراثیم اِدھر اُدھر پھیل کر بیماری پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں۔

(2) کھیرا موزیک

یہ بیماری چھوت چھات کے علاوہ سفید مکھی کے ذریعے بھی پھیلتی ہے۔ بیماری کے حملہ سے پودوں اور پتوں کی شکل کچھ بگڑ جاتی ہے۔ پتے جوتوں کے تسموں کی طرح لمبے لمبے دکھائی دیتے ہیں۔ ایسے پودوں کی نشوونما میں رکاوٹ پیدا ہو جانے کی وجہ سے ان کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے۔ جس کے نتیجے میں فصل کی پیداوار میں کمی ہو جاتی ہے۔

احتیاطی تدابیر اور بیماری کی روک تھام

بیماری سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے ٹماٹر کی ایسی اقسام کاشت کریں جو بیماری کا مقابلہ کر سکتی ہوں' لیکن اگر کاشت کی لئے وائرسی بیماریوں سے مقابلہ کرنے والی کوئی مناسب قسم نہ مل سکے تو بیماری کی روک تھام کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اپنائے جاتے ہیں۔

1۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی

چونکہ جڑی بوٹیاں بیماریاں کو پناہ سے کر ان کو پھیلانے میں مدد دیتی ہیں اور ٹماٹر کی فصل کی برداشت کے بعد بیماریاں ان جڑی بوٹیوں میں پھیلتی رہتی ہیں اور اصل فصل کاشت کرنے پر یہ بیماریاں مختلف ذرائع سے دوبارہ فصل پر پہنچ جاتی ہیں۔اِس لئے چھپی ہوئی جڑی بوٹیوں کو خواہ وہ ٹماٹر کی فصل میں ہوں' ارد گرد ہوں یا دوسری جگہوں مثلاً خالی کھیتوں' نالوں' کھالوں' وٹوں وغیرہ پر ہوں نکال کر ضائع کر دی جائیں۔کسان بھائیوں کو چاہیے کہ وہ جڑی بوٹیوں کی تلفی کا کام مل جل کر کریں۔

2۔ بیماری سے پاک صاف بیج

ٹماٹر کی کاشت کے لئے بیماری سے پاک صاف اور تندرست پودوں سے حاصل کیا ہوا بیج کاشت کریں۔

3۔ حملہ آور وائرسی بیماریوں سے بچاؤ

تمباکو' آلو اور کدّو کی کچھ وائرسی بیماریاں ٹماٹر کی فصل پر بھی حملہ کرتی ہیں۔اِس لئے ٹماٹر کی فصل کے نزدیک یا اِس کے اِرد گرد یہ فصلیں کاشت نہ کی جاہیں۔

وقتِ برداشت

مارچ میں کاشت کردہ فصل مئی جون میں پھل دے دیتی ہے۔ عام طور پر پھل کو پوری طرح پکنے سے ذرا پہلے توڑ لیا جاتا ہے۔ تاکہ منڈی تک پہنچنے میں ضائع نہ ہو۔ اگر جوس یا پیسٹ وغیرہ کے لئے ٹماٹر کاشت کیا گیا ہو تو پوری طرح پکا ہوا اور نرم ہونے سے پہلے برداشت کیا جائے۔کٹھ سگرال اور درگئی میں وقتِ کاشت دسمبر تا مارچ ہوتا ہے۔

پیداوار

فصل کی بہتر نگہداشت سے 12 سے 15 ٹن فی ایکڑ پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔